



سوال

(97) مسجد کے قاری کے لئے صدقہ فطر

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ہماری مسجد میں بچوں کی تعلیم کے لئے قاری صاحب رکھے ہوئے ہیں۔ جو صبح و شام انہیں قرآن کی تعلیم دیتے ہیں کیا صدقہ فطر انہیں دیا جاسکتا ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

صدقہ فطر فقراء و مساکین کا حصہ ہے جیسا کہ حدیث میں آتا ہے عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ:

((فرض رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم زکوٰۃ الفطر طہرۃ للما تم من اللغو والرفث و طہرۃ للمساکین))

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے صدقہ فطر فرض قرار دیا ہے جو روزہ دار کے لئے فضول و بے کار باتوں سے طہارت کا باعث ہے۔ اور مساکین کے لئے کھانے کا۔ مذکورہ حدیث سے معلوم ہوا کہ صدقہ فطر مساکین کا حق ہے۔ لہذا اس مال سے قاری صاحب کی تنخواہ ادا نہیں کی جاسکتی۔ ہاں اگر وہ مساکین کے زمرے میں داخل ہیں تو انہیں صدقہ فطر دیا جاسکتا ہے۔
حدیث احمدی والنداء علم بالصواب

آپ کے مسائل اور ان کا حل

ج 1

محدث فتویٰ